السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں پر ایک پش امام صاحب حالت نماز میں رکوع اور رکوع کے بعد اور سجدہ میں ان کے مقام کی تسبیح کے بعد ربنا لاتزع قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمة انک انت الوھاب ۔ پڑھا کرتے ہیں کیا پڑھنا صحیح ہے ؟ نیز التحیات کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے خفی بھی بہت سی دعائیں پڑھتا ہے اس کا حکم کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سے اس طرح کا ثبوت نہیں ہے اگر وہ حدیث کی دعائیں ہیں تو کوئی حرج نہیں ۔ واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 146-147

محدث فتویٰ